"قدرت کے دو سربستہ راز"، "صنعتی نفسیات"، "نظریہ اضافیت" ایسے دلچسپ اور مفید مضامین بھی شریک اشاعت ہیں۔ افسانے اور ڈرامے بھی معیار کے مطابق ہیں ان کے علاوہ بعض چھوٹے چھوٹے مضامین بھی معلومات کے لحاظ سے مفید اور پڑھنے کے لائق ہیں۔ حصۂ نظم بھی بہت خوب ہے جس کو جناب احسان دانش نے مرتب کیا ہے لیکن یہ دیکھ کر سخت افسوس ہوا کہ ن۔م۔ راشد صاحب ایم۔ اے کی نہایت لغو اور بے معنی نظم (؟) "اجنبی عورت" اور فراق گورکھپوری کی عریاں نظم "نکات" بھی اچھی اچھی نظموں کے ساتھ انتخاب میں شامل ہوگئی ہیں تعجب ہے کہ احسان صاحب نے ان کو ردی کی ٹوکری میں ڈالنے کے بجائے کیوں شریک اشاعت کر دیا ہے۔ ان دو نظموں کو خارج کر کے یہ خاص نمبر صوری اور معنوی اعتبار سے بہت خوب اور قابل مطالعہ ہے۔

الداعی کا گلدستہ نمبر۔ مرتبہ مولوی عبدالحلیم الفاروقی صاحب تقطیع ۲۰×۲۶ ضخامت ۷۹ صفحات قیمت ۴ر
پتہ:۔ دفتر رسالہ الداعی دار المبلغین لکھنؤ۔

دار المبلغین لکھنؤ کے رسالہ الداعی کا خاص نمبر ہے جس میں خدا کی حمد، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت اور صحابہ کرام کی منقبت میں اُردو کے مختلف شعرا کی نظمیں شائع کی گئی ہیں اور صرف اُردو کے شعرا کی ہی نہیں بلکہ حضرت حسان بن ثابت، ابو محجن ثقفی اور حضرت ابو الہیثم کے بعض نعتیہ اشعار بھی مجموعہ میں شامل کر دئے گئے ہیں۔ اُردو نظموں میں سے اکثر نظمیں وہ ہیں جو لکھنؤ کے مدح صحابہ مشاعرہ میں پڑھی گئی تھیں۔ غیر معروف شاعروں کے علاوہ بعض مشہور شعرا مثلاً جناب سہیل اعظم گڈھ۔ حضرت سیماب آگرہ۔ جگر مرادآبادی، روش صدیقی وغیرہم نے بھی اس مشاعرہ میں حصہ لیا تھا۔ ان کے علاوہ مولوی ظفر علیخان، حفیظ جالندھری وغیرہم کی بعض نعتیہ یا منقبتیہ نظمیں بھی اس مجموعہ میں شامل ہیں۔ مسلمانوں کے لئے اس مجموعہ کا مطالعہ نور ایمان کی زیادتی اور عقیدت و ارادت کی استواری کا موجب ہوگا۔ اس نمبر میں متعدد نظمیں ایسی ہیں جو اگر بچوں اور بچیوں کو زبانی یاد کرادی جائیں تو اُن سے مذہبی رجحان کے پیدا ہونے میں بہت کچھ مدد مل سکتی ہے۔